نظمیں

محمد خالد عبادی

بارگاہ خداوندی میں!

رحم کی کرتے ہیں تجھ سے التجا
بخش دے چھوٹی بڑی تو ہر خطا
واسطہ تجھ کو رسولؐ پاک کا
رحمۃ للعالمیں جن کو کہا
ذلت وخواری مقدر بن گئی
دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہوا
یسر کی نعمت سے ہیں محروم ہم
عسر کا ہے سلسلہ در سلسلہ
لقمۂ تر ہیں جہاں کے واسطے
ہر طرف ادبار کی چھائی گھٹا
اب بجز تیرے پکاریں ہم کسے
ہاتھ میں دشمن کے شمشیر قضا
نامساعد اس قدر حالات میں
اک قدم بھی اب نہیں جاتا چلا
کاش آئے رحم حال زار پہ
پھر ہو پیدا تاب وطاقت، ولولہ
منتشر ہیں متحد کر دے ہمیں
تا کہ لہرائے عَلَم توحید کا
جانتے ہیں نامرادی کفر ہے
اور تیری شان ہے جود وسخا
تیری عظمت کا تجھے ہی واسطہ!
تیری رحمت کا تجھے ہی واسطہ!!

مرغوب آثر فاطمی

سراسر مطمئن ہوں میں

مرے غم خوارِ دیرینہ
شکایت ہے یہی تجھ سے
ذرا سی دلنوازی پر
تری خصلت کے پردے سے
نکل آتا ہے اک ناصح
بہت کُھلنا بھی تو چاہے
پر آئینہ نہیں ہوتا
مجھے مشکوک لگتی ہے
تہِ شفافیت تیری
مقاصد ہیں ترے مخفی
کہ زورِ صارفیت ہے؟
طریقِ حکمتِ تشکیل
بھی رکھتا ہے پوشیدہ
مُسلّط کرتا ہے ہر دم
تراشیدہ تصور کو
جسے تشکیل دینے میں
مہارت تجھ کو حاصل ہے
جکڑ لیتا ہے طاقت سے
تُو ذہن ودرک کو میرے
کہ پھر مسحور کر دیتا
ہے میرا ذوقِ آزادی
شعور وفکر فردا کا
جمالِ فن شناسی کا
مگر اک راز ہے جس سے
نہیں واقف ہے تُو شاید
مری زنبیلِ ندرت میں
جبلّت کا وہ تیشہ ہے
کہ ریزہ ریزہ ہو جائیں
فسوں کی کہنہ زنجیریں
اُسی زنبیل میں میری
ادب کے اور ثقافت کے
کئی نادر نمونے ہیں
یقیں کا سنگِ پارس ہے
شعورِ زندگانی ہے
متاعِ جاودانی ہے
سراسر مطمئن ہوں میں
مگر افسوس ہے تجھ پر
کہ تُو بے جا پریشاں ہے
محبت ہے مری طاقت
ازل سے تا ابد جس کی
مکمل حکمرانی ہے
تری ژولیدہ حالی کا
یہی واحد مداوا ہے
آثر کام آئے گا بے شک
ترا صبر وشکیبائی
سراسر مطمئن ہوں میں

معرفت بک امپوریم، سبزی باغ، پٹنہ، موبائل: 9835480456
روڈ، نمبر 7، علی گنج، گیا۔ 823001 (بہار)، موبائل: 9431448749